رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۲۰ دسمبر بوقت ۹ بجے صبح

کل دن بھر حضور کی طبیعت نسبتاً بہتر رہی۔ البتہ شام کے وقت ہلکے سے ضعف اور بے چینی کی تکلیف ہوگئی۔ رات نیند آگئی اس وقت طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔

جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامات بفضلہ تعالیٰ پایہ تکمیل کو پہنچ گئے

اہلِ ربوہ کی اہم وارڈ ڈیوٹیاں مقرر ہوگئیں اب وہ مہمانوں کی آمد کے بصد شوق منتظر ہیں

جلسہ کے جملہ کارکنان اور معاونین ۲۳ دسمبر سے باقاعدہ اپنی ڈیوٹیوں پر حاضر ہو جائیں گے

ربوہ ۲۰ دسمبر۔ جماعت احمدیہ کے مقدس و بابرکت الٰہی جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامات بفضلہ تعالیٰ پایۂ تکمیل کو پہنچ گئے ہیں اب اہل ربوہ جن کی اہم وارڈ ڈیوٹیاں مقرر کردی گئی ہیں۔ حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے مہمانوں کی آمد کے بشدت منتظر ہیں وہ چشم براہ ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خوش نصیب مہمان تشریف لائیں اور وہ انہیں صمیم قلب سے خوش آمدید کہتے ان کی بصد شوق خدمت بجا لانے اور انہیں ہر ممکن سہولت بہم پہنچانے کی غیر معمولی سعادت سے بہرہ ور ہوں۔ یہ وہ سعادت ہے جس کے حصول کے لئے وہ سال بھر منتظر رہتے اور گن گن کر دن گزارتے ہیں چنانچہ طویل اور صبر آزما انتظار کی گھڑیاں اب ختم ہونے کو ہیں اور وہ خوش ہیں کہ

عید مبارک آرہے ہیں آج وہ
روز و شب بے چین تھے جن کیلئے
آگیا آخر خدا کے فضل سے
دن گنا کرتے تھے جس دن کیلئے

انتظامات کی تکمیل

کل محترم سید داؤد احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ نے اس امر پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہ جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامات بفضلہ تعالیٰ پایۂ تکمیل کو پہنچ گئے ہیں نمائندہ الفضل کو ایک خصوصی ملاقات میں بتایا کہ تمام ضروری اجناس خرید کر ناظم صاحب سٹور کے چارج میں دے دی گئی ہیں۔ نیز دار الصدر۔ دار الرحمت اور دار العلوم کے تینوں لنگر خانے ہر طرح درست اور تیار کر دیئے گئے ہیں اور اب وہ بہر طور اس حال میں ہیں کہ ان میں بروقت کام شروع ہوسکے لنگر خانہ دار الصدر کے ناظم محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ہیں۔ لنگر خانہ دار الرحمت کی نظامت محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب کے سپرد ہے اور لنگر خانہ دار العلوم کا چارج محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کے پاس ہے۔ امسال پرہیزی کھانے کا علیحدہ لنگر خانہ قائم کیا جارہا ہے۔ جو جلسہ کے تین مستقل لنگر خانوں کے علاوہ چوتھا لنگر خانہ ہوگا۔ اس نئے اور علیحدہ لنگر خانے کے قیام سے پرہیزی کھانا کھانے والے مہمانوں کو انشاء اللہ تعالیٰ بہت سہولت رہے گی؛

محترم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے مزید بتایا کہ امسال مہمان نوازی کے انتظام کو اور زیادہ بہتر بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔ چنانچہ اکرام ضیف کو پوری طرح ملحوظ رکھتے ہوئے انتظام میں بعض ایسی تبدیلیاں کی گئی ہیں کہ جن کے نتیجہ میں مہمانوں کے لئے زیادہ سے زیادہ سہولت پیدا ہوسکے۔ مہمان نوازی کے شعبہ میں اس مرتبہ عوامی سہولت پر زیادہ سے زیادہ توجہ مرکوز کی جارہی ہے۔

اہم وارڈ ڈیوٹیاں

آپ نے بتایا کہ نومبر کے آخر میں جلسہ سالانہ کی مختلف نظامتوں اور ایک درجن کے قریب شعبہ جات میں اہل ربوہ کی اہم وارڈ ڈیوٹیاں مقرر کردی گئی تھیں۔ اور ان نظامتوں اور شعبہ جات کے انچارج صاحبان نے افسر جلسہ سالانہ کی زیر ہدایت سکیمیں بنا کر ضروری انتظامات شروع کر دیئے تھے۔ افسر جلسہ سالانہ کا مرکزی دفتر اس وقت سے ہی جامعہ احمدیہ میں کام کر رہا ہے۔ ۲۲ دسمبر سے یہ دفتر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے دفتر میں منتقل ہو جائے گا۔ اور

(باقی دیکھیں صفحہ پر)

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

قائداعظم کا یوم ولادت

۲۵ دسمبر ۱۹۶۳ء کو ربوہ میں قائداعظم کا یوم پیدائش شایان شان طریق پر منانے کے لئے حسب ذیل پروگرام وضع کیا گیا ہے

(۱) دن کو دفتر میٹی کی عمارت پر علم پاکستان لہرایا جائے گا۔

(۲) رات کو دفتر کمیٹی کی عمارت پر چراغاں کیا جائیگا

(۳) اہل ربوہ کثرت سے اپنے مکانوں اور دکانوں پر چراغاں کریں گے۔ حسب فیصلہ کمیٹی جو دکان باعتبار تزئین و آرائش اور چراغاں اول قرار پائے گی۔ اسے ٹاؤن کمیٹی کی طرف سے انعام دیا جائے گا۔

احباب کرام سے مندرجہ بالا پروگرام کو کامیاب بنانے کی پرزور اپیل کی جاتی ہے۔ دسکرٹری ٹاؤن کمیٹی ربوہ

پاکستانی زائرین کا قافلہ بخیر و عافیت قادیان پہنچ گیا

جلسہ سالانہ قادیان کے پہلے روز کی اطلاع

پاکستانی زائرین کے امیر قافلہ مکرم قریشی محمود احمد صاحب ایڈووکیٹ نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ قافلہ جو ۱۷ دسمبر ۱۹۶۳ء کو ساڑھے تین بجے سہ پہر لاہور سے بذریعہ ٹرین روانہ ہوا تھا مورخہ ۱۸ دسمبر کو صبح بخیر و عافیت قادیان پہنچ گیا فالحمد للہ علیٰ ذالک

قافلہ میں شامل ہونے والے ربوہ کے چالیس کے قریب احباب مورخہ ۱۶ دسمبر ۱۹۶۳ء کو نو بجے صبح طارق ٹرانسپورٹ کمپنی کی بس میں ربوہ سے روانہ ہوکر ایک بجے دوپہر کے قریب لاہور پہونچے تھے۔ ربوہ میں لاریوں کے اڈہ پر اہل ربوہ نے کثیر تعداد میں جمع ہوکر انہیں دلی دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ناظر خدمت درویشاں نے اجتماعی دعا کرائی۔ اگلے روز یعنی مورخہ ۱۷ دسمبر ۱۹۶۳ء کو پورا قافلہ صبح نو بجے جودھامل بلڈنگ لاہور سے لاریوں کے ذریعہ روانہ ہوکر ریلوے اسٹیشن پر پہونچا۔ اور پھر وہاں سے ساڑھے تین بجے بذریعہ ٹرین امرتسر روانہ ہوا۔ جودھامل بلڈنگ

(باقی دیکھیں صفحہ پر)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۱ دسمبر ۶۳ء

مودودی جماعت کی بے ربط باتیں

جیسے عوام و خواص نے مودودی جماعت کا چہرہ مودودی صاحب کی تصنیفات اور بیانات کے آئینہ میں دیکھنا شروع کیا ہے اور ان کو جماعت اور مودودی صاحب کی ٹھیک ذہنیت کا نظارہ ہؤا ہے اور بعض مقتدر لوگوں نے اصل چہرے کے خط و خال کو نمایاں کیا ہے اس وقت سے خود جماعت کے عام افراد ہی ششدر و حیران نہیں ہیں بلکہ اس کے لیڈر بھی کچھ کھوئے کھوئے سے نظر آتے ہیں اور ان کے لبوں سے ایسی باتیں نکلنے لگی ہیں جن میں کوئی ربط و ضبط نہیں پایا جاتا۔

بچارے "ایشیا" کا حال تو ناگفتہ بہ ہے۔ جماعت کا سرکاری ترجمان ہونے کی وجہ سے اس حادثہ سے جو بار گراں اس کے نازک کندھوں پر آ پڑا ہے وہ اس کو ہرگز برداشت نہیں کر سکتا۔ علاوہ ازیں جماعت کے ذمہ دار لوگوں کو بھی احساس کمتری نے کچھ ایسا بوکھلا دیا ہے کہ یہ عالم ہے کہ ؎

ہوئے ہیں پاؤں پہلے ہی نبرد عشق میں زخمی
نہ ٹھہرا جائے مجھ سے نہ بھاگا جائے ہے مجھ سے

حالت یہ ہے کہ

کیا بنے بات جہاں بات بنائے نہ بنے

مگر چپ بھی رہنا مشکل ہے کیونکہ بیان بازی کی لت بھی بُری ہوتی ہے۔ اور مزاج میں ضد بچپن سے استوار ہو چکی ہوئی ہے۔ اور اخبار کا پیٹ بھی بھرنا ہؤا۔ جماعت کی صفائی بھی ضروری ہے۔ ایسی حالت میں انسان کا گھبرا کر کچھ کا کچھ کہہ جانا غیر متوقع نہیں۔

مودودی صاحب نے ایک جگہ کہا ہے کہ بعض حالتوں میں جھوٹ بولنا واجب ہو جاتا ہے۔ وزیر داخلہ نے اس طرف توجہ دلائی تو اس پر ایشیا لکھتا ہے کہ

"مرکزی دفاتر جماعت اسلامی سے مرکزی وزیر داخلہ خان حبیب اللہ خاں کی طرف سے عائد کردہ تازہ الزامات کے جواب میں ایک بیان جاری کیا گیا ہے۔ بیان میں اس امر پر افسوس کا اظہار کیا گیا ہے کہ قوم کے سامنے جو عملی مسائل اور الجھنیں اس وقت موجود ہیں انہیں نظر انداز کر کے ربع صدی پرانی عبارتوں کی بنیاد پر مناظرہ بازی کا ایک شغل شروع کر دیا گیا ہے بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ بات باعث حیرت ہے کہ ہمہ گیر عملی مسائل کے ہوتے ہوئے بھی ایک وزیر کے پاس اس شغل کے لئے وقت کیونکر بچ سکتا ہے"

(ایشیا $\frac{12}{63}$ ۱۵)

یعنی چونکہ ملک کو بڑے بڑے مسائل اس وقت درپیش ہیں اسلئے مودودی صاحب کو اجازت دینی چاہیئے کہ وہ پاکستان میں فساد فی الارض کی کوششیں جاری رکھیں۔ وزیر داخلہ کو چاہیئے کہ وہ ان بڑے بڑے مسائل میں مشغول ہو جائیں اور ملک کے اندر مودودیوں کی طرف سے جو فتنہ و فساد کی بنیادیں استوار کی جا رہی ہیں ان کی طرف ... بھول کر بھی نگاہ نہ کریں۔

ایک ریزولیوشن کے متعلق بحث کرتے ہوئے بقول ایشیا بیان میں کہا گیا ہے کہ

"یہ صحیح ہے کہ اس تحریر کے ساتھ یہ افسوسناک سلوک ادارہ طلوعِ اسلام اپنے ماہنامے اور پمفلٹوں میں مسلسل روا رکھ رہا ہے اور یہی شوشہ پاکستان ٹائمز (۱۷ مارچ ۶۳ء) میں بھی چھوڑا گیا ہے لیکن یہ ادارے تو اس سلسلے کی تمام تحریروں کے ساتھ یہی سلوک کر رہے ہیں۔ پھر کیا یہ وزیر داخلہ کے منصب کا بنیادی تقاضا نہ تھا کہ وہ جھوٹ اور سچ کی تحقیق کر لینے کے بعد ہی قادیانیوں اور پرویزیوں کی اس "بدعت" کو سرکاری سرپرستی کا شرف بخشتے؟"

(ایضاً)

ذرا غور فرمایئے اس بیان میں افسوسناک سلوک تو طلوع اسلام وغیرہ اور پاکستان ٹائمز کا کیا جانا بیان کیا گیا ہے مگر دوسری ہی سانس میں "پرویزیوں" کے ساتھ "قادیانیوں" کو بھی خواہ مخواہ شامل فرما لیا ہے۔ جب انسان گھبرا جائے تو ایسی ہی اکھڑی اکھڑی باتیں کرتا ہے۔

ہمیں اس سے کوئی غرض نہیں ہے کہ وزیر داخلہ نے کیا کہا اور کیا نہ کہا تاہم بیان کا مندرجہ ذیل ٹکڑا ملاحظہ ہو:۔

"جماعت اسلامی نے اپنے اس بیان میں وزیر داخلہ کے اس الزام کا بھی ذکر کیا ہے کہ مولانا مودودی جھوٹ بولنے کو جائز سمجھتے ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ قطع نظر اس سے ...... کہ جھوٹ کی اجازت الٰہی بات کے ضمن میں ہم وزیر داخلہ کے سامنے ایک سیدھی سادی حقیقت رکھتے ہیں جو یہ ہے کہ اگر حالتِ جنگ میں پاکستان کا کوئی سول یا فوجی افسر دشمن کے قبضے میں چلا جائے اور دشمن اسے ناقابلِ برداشت ایذاء پہنچا کر اس سے ملکی اور فوجی راز معلوم کرنا چاہے تو کیا اسے ہر بات سچ سچ بتا دینی چاہیئے۔ یا جھوٹ بول کر دشمن کے مقاصد کو خیل کر دینا چاہیئے؟

جہاں تک اس مسئلے کی شرعی حیثیت کا تعلق ہے مولانا مودودی نے ہی نہیں علمائے سلف نے بھی اور علمائے سلف نے ہی نہیں خود قرآن حکیم نے ان استثنائی صورتوں کے لئے اس کی گنجائش رکھی ہے (ملاحظہ ہو سورہ نمل آیت ۱۰۶) اب وزیر داخلہ ارشاد فرمائیں کہ انہیں اس پر کیا اعتراض ہے؟ (ایضاً)

اللہ اللہ انسان کتنا مغرور ہو جاتا ہے مودودی صاحب ایک غلط بات کہہ دیتے ہیں مگر مرکزی دفاتر جماعت اسلامی اس کے جواز کے لئے قرآن کریم کو بھی (نعوذ باللہ) مودودی صاحب کی تائید کے لئے پیش کرنے سے نہیں چوکے۔ لطف یہ ہے کہ سورہ نمل کی کل آیات صرف ۹۳ ہیں اور یہاں ایک سو چھیویں آیت کا حوالہ دیا گیا ہے یعنی بارہ آیات اپنی جانب سے شامل کر لی گئی ہیں۔ شاید دفاتر مرکزی کا اشارہ سورۃ نحل ۱۰۸ کی طرف ہے۔ جو حسب ذیل ہے:۔

"من کفر باللہ من بعد ایمانہٖ الا من اکرہ وقلبہ مطمئنٌّ بالایمان ولٰکن من شرح بالکفر صدراً فعلیھم غضبٌ من اللہ ولھم عذابٌ عظیم۔"

ترجمہ:۔ جس نے انکار کیا اللہ کا بعد ایمان لانے کے اس پر سوائے اس شخص کے جو مجبور کیا گیا اور دل اس کا مطمئن ہے ساتھ ایمان کے۔ لیکن وہ جنہوں نے کھولا ساتھ کفر کے سینہ تو ان پر غضب ہے طرف سے اللہ کی، اور ان کے لئے عذاب ہے بڑا۔

حیرانی ہے کہ اس آیہ کو مودودی صاحب کے بیان کی تائید میں پیش کیا گیا ہے حالانکہ اس آیہ کریمہ میں صرف ایسے شخص کا ذکر ہے جس نے کمزوری کی وجہ سے فی الحقیقت ایمان سے انکار کیا ہو۔

بات یہ ہے کہ یہاں ان لوگوں کے لئے رعایت ہے جنہوں نے فی الواقعہ ایسی کمزوری دکھائی ہو نہ کہ مجبوراً جھوٹ بولنے کے وجوب کی یہاں اجازت دی گئی ہے اور ایک اصول بیان کیا ہے کہ جب مجبوری حالات ہوں جھوٹ

(باقی ص ۸ پر)

آہ! مولوی غلام رسول صاحب رضی اللہ عنہ راجیکی

اک اور پھول غازۂ روئے خزاں ہؤا
جب مٹ گیا تو زینتِ باغِ جناں ہؤا

زندہ کیا تھا جس کو مسیحِ زماں نے پھر
وہ مر کے ایسا زندہ ہؤا جاوداں ہؤا

لبریز تھا جو چشمۂ عرفان و معرفت
جب بحرِ بیکراں میں ملا بیکراں ہؤا

دوشِ حیات اس کو سہارا نہ دے سکا
کچھ بارِ علم و فضل ہی اتنا گراں ہؤا

کیا جانے کوئی خاک کے ذرّے کا مرتبہ
جو ہمعنانِ گردِ رہ کارواں ہؤا

ٹوٹا ہے جو اجل کے تھپیڑے سے بلبلا
چرخِ بریں پہ آب جوئے کہکشاں ہؤا

روشن نشان ان کا غلام رسول تھا
تنویرؔ آہ آنکھ سے وہ بھی نہاں ہؤا

شیخ الازہر محمود شلتوت کی وفات

علامہ محمود شلتوت کی وفات مسیح کے متعلق واضح تصریحات

مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ

—(۱)—

اخبارات میں یہ خبر شائع ہو چکی ہے کہ عالمی شہرت کے ممتاز عالم اور شیخ الازہر محمود شلتوت وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ محمود شلتوت مرحوم عالم اسلامی کے ان خاص علماء میں سے تھے۔ جو اسلامی مسائل پر عبور عمیق رکھتے تھے اور وسیع النظر عالم تھے۔ ازہر یونی ورسٹی کے لئے آپ نے متعدد اصلاحی نمایاں کارنامے سرانجام دیئے۔ جس کی وجہ سے انتظامی اور علمی لحاظ سے ازہر یونی ورسٹی کا معیار امتیازی حیثیت اختیار کر گیا۔ ازہر کی ترقی کے لئے آپ نے خاص خدمات اپنی ذاتی دلچسپی سے سرانجام دیں۔ ازہر یونی ورسٹی پر بعض روشن دماغ مفکرین نے تعمیری انتقادات کئے تھے چنانچہ انقلاب مصر کے وقت جمال عبدالناصر صدر جمہوریہ عربیہ نے جب محمود شلتوت کو رئیس الازہر RECTOR. مقرر کیا۔ تو آپ نے ان جملہ انتقادات کے پیش نظر جامعہ ازہر کو نئے انتظام و انصرام سے ترقی کی منازل پر پہنچا دیا کسی زمانہ میں آپ روزانہ مصری ریڈیو سٹیشن سے حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث کی تشریح براڈکاسٹ کیا کرتے تھے۔ اس تشریح کی نمایاں خصوصیت یہ ہوتی تھی کہ آپ چودہ سو سال پہلے کے فرمودہ رسول کو ایسے رنگ میں بیان کرتے کہ جیسا کہ یہ حدیث آج ہی بیان ہوئی ہے۔ ان تشریحات کا بنیادی اور افادی مقصد اصلاح معاشرہ اور اسلامی تمدن کا قیام ہوا کرتا تھا۔ آپ کی تشریحات کو بنظر استحسان دیکھا جاتا تھا۔ آپ نے اعلیٰ تصانیف شائع کر کے علمی حلقوں میں روشن نام پیدا کر لیا تھا۔ آپ کا خاص حلقہ احباب تو شیخ صاحب کو الامام الاکبر جیسے لقب عظیم سے موسوم کرتا تھا۔ بلاشبہ علامہ شلتوت بلند پایہ محقق تھے۔ انکی وفات سے مصر کا روشن ستارہ غروب ہو گیا۔

—(۲)—

مورخہ ۳ نومبر ۱۹۶۰ء کو جبکہ عاجز قاہرہ میں مقیم تھا۔ میری انتہائی خواہش تھی کہ عاجز الشیخ محمود شلتوت سے ملاقات کرے۔ چنانچہ اس ملاقات کے لئے الجمہوریۃ اخبار کے ایڈیٹر کے ذریعہ انتظام ہوا۔ اور یہ ملاقات ازہر سیکرٹریٹ میں نصف گھنٹہ سے زائد ہوئی۔

اس ملاقات میں مختلف امور پر تبادلہ خیالات ہوتا رہا۔ دوران ملاقات عاجز نے ان سے عرض کی کہ آپ نے حضرت مسیح علیہ السلام کی وفات کے متعلق جو فتوے دیا ہے۔ وہ واقعی آپ کی علمی کاوش اور انتہائی جرأت کا ثبوت ہے۔ آپ نے بلند آواز سے کہا

من الواجب للعالم
ان یکون امینا فی
رسالتہ

یعنی عالم کے لئے یہ امر انتہائی ضروری ہے کہ وہ اپنے فرائض کی ادائیگی میں امانتدار ہو۔ ۱۹۳۲ء میں ایک احمدی دوست جو علاقہ یوگنڈا کے رہنے والے تھے اپنی فوجی ملازمت کے سلسلہ میں مڈل ایسٹ میں مقیم تھے۔ آپ کا نام عبدالکریم یوسف زئی تھا۔ اب آپ وفات پا چکے ہیں فتوے کا سوال یہ تھا

هل عیسیٰ حی او میت
فی نظر القرآن الکریم
والسنۃ المطهرة؟

یعنی حضرت عیسے علیہ السلام از روئے قرآن کریم اور سنت مطہرہ وفات یافتہ یا زندہ ہیں؟

اس سوال کا جواب الشیخ محمود شلتوت نے یہ دیا۔

(۱) انه لیس فی القرآن
ولا فی السنۃ المطهرة
مستند یصلح لتکوین
عقیدة یطمئن الیها
القلب بان عیسیٰ
رفع بجسده الی السماء
وانه حی الی الآن فیها
(۲) ان کل ما تفیده الآیات
الواردة فی هذا الشان
هو وعد الله عیسیٰ
بانه متوفیه اجله
ورافعه الیه وعاصمه
من الذین کفروا وان
هذا الوعد قد تحقق
فلم یقتله اعداؤه
ولم یصلبوه ولکن
وفاه الله اجله و

رفعه الیه۔"

ترجمہ۔ قرآن کریم اور سنت مطہرہ میں ہرگز کوئی ایسی سند نہیں ہے۔ جس سے یہ عقیدہ قرار دیا جا سکتا ہو اور دل بھی مطمئن ہو جاتا ہو۔ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام جسم سمیت آسمان پر اٹھائے گئے ہیں اور یہ کہ وہ اب تک وہاں زندہ ہیں۔

(۲) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق قرآنی آیات یہ بتا رہی ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مسیح سے وعدہ فرمایا تھا کہ وہ ان کو وفات دے گا۔ اور ان کا رفع کرے گا۔ اور ان کو کافروں کے شر سے بچائے گا۔ یہ وعدہ یقیناً پورا ہو چکا ہے۔ حضرت عیسے کے دشمن نہ انہیں قتل کر سکے اور نہ ہی صلیب پر مار سکے۔ البتہ اللہ تعالیٰ نے ان کی مدت حیات کو پورا کر کے انہیں وفات دی اور ان کا رفع فرمایا۔" (الرسالۃ مورخہ ۱۵ مئی ۱۹۴۲ء وجلد ۱۰ ص ۶۴۲)

شیخ الازہر علامہ شلتوت کا یہ فتوے الرسالۃ میں شائع ہوا تھا کہ ہر خاص و عام پر اس کا اثر ہوا۔ مصری پریس میں اس فتوے کا کافی چرچا رہا۔ علماء کی مجالس میں ان دنوں خوب گہما گہمی تھی۔ چنانچہ ایک عالم محمد صدیق الغماری تحریر کرتے ہیں

"یہ فتوے بہت بڑی مصیبت اور اہم واقعہ ہے ......

بعض اوقات مصلحت عامہ اس امر کا تقاضہ کرتی ہے کہ بعض آراء کو ظاہر نہ کیا جائے اور ان کو طاق نسیان میں رکھ دیا جائے۔ حضرت مفتی صاحب عالم مریخ میں زندگی بسر نہیں کرتے کہ ان کے متعلق یہ خیال کیا جائے کہ ان کو زمانہ کے حالات کا علم نہیں۔ سرزمین ہند میں ایک گروہ جو قادیانی فرقہ کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ ان کی بحث اور کلام کا نقطہ مرکزیہ وفات عیسے اور عدم رفع جسمانی ہے۔"

پھر استاذ شلتوت کے متعلق تحریر کرتے ہیں:-

"ہم نے اس فتوے اور ان حالات کو دیکھا اور حضرت مفتی صاحب سے سب کچھ بیان کر دیا جو اس فتوے کی بابت سنا۔ اور دیکھا اور اس کی وجہ سے جو کچھ ہوا اور جو آئندہ ہوگا۔ اس کا بھی ذکر کیا مگر مفتی صاحب نے اس کا یہ جواب دیا کہ:

انا ابدیت رأیی ولا
یعنینی ان اوافق
القادیانیۃ او غیرهم

یعنی میں نے تو اپنی رائے کا اظہار کر دیا ہے۔ مجھے قادیانی جماعت یا کسی اور کی تائید ضرر نہیں پہنچا سکتی۔"

اس فتوے کو مدلل بنانے کے لئے علامہ مرحوم نے بطور استشہاد کے استاذ محمد عبدہ مرحوم مفتی مصر اور شیخ رشید رضا مرحوم مفتی مصر اور شیخ مصطفےٰ مراغی کے اقوال نقل کئے ہیں۔ آپ نے شیخ رشید رضا کا یہ فقرہ بھی نقل کیا ہے۔ کہ حیات مسیح کے عقیدہ کی اشاعت دراصل عیسائیوں کی طرف سے ہوئی ہے۔ چنانچہ آپ تحریر کرتے ہیں۔

وانما هی عقیدة
اکثر النصاری وقد
حاولوا فی کل زمان
منذ ظهور الاسلام
بثها فی المسلمین

یعنی حیات مسیح کا عقیدہ اکثر نصاریٰ کا ہے۔ ظہور اسلام سے ہی عیسائی ہمیشہ اس عقیدہ کی اشاعت مسلمانوں میں کرتے رہے ہیں۔

—(۳)—

ممبارہ (مشرقی افریقہ) کی مشہور درسگاہ تہذیب مسلم سکول کے پرنسپل الشیخ علوی نے اسلامی ممالک سے سفر کی واپسی پر پریس کو بیان دیتے ہوئے اپنے تأثرات اور محمود شلتوت کی احمدیوں کے متعلق رائے کو یوں بیان کیا۔

To a question I put to him as to what he though about Ahmadies, he very emphtically said, They are our brothers

in Islam. They adhere to the same KALIMA as we. Don't they?

(ایسٹ افریقن ٹائمز یکم ستمبر ۱۹۶۳ء)

یعنی میں نے جب ان سے دریافت کیا کہ احمدیوں کے متعلق ان کا کیا خیال ہے تو انہوں نے پُرجوش لہجہ میں فرمایا کہ "وہ ہمارے مسلمان بھائی ہیں۔ کیا یہ واقعہ نہیں کہ وہ بھی وہی کلمہ پڑھتے ہیں جو ہم پڑھتے ہیں۔"

جلسہ سالانہ پر تشریف لانیوالی خواتین کی قیام گاہیں

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر تشریف لانے والی بہنوں کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ ان کے لئے مندرجہ ذیل قیام گاہیں مقرر ہیں جس ضلع کی مستورات تشریف لائیں وہ مندرجہ ذیل نقشہ کے مطابق اسی قیام گاہ پہنچ جائیں۔ دوسری جگہ پہنچ کر جگہ بدلنے سے ان کو تکلیف ہوگی۔

- قیام گاہ دفتر لجنہ اماء اللہ میں مندرجہ ذیل شہروں کی مستورات کے ٹھہرانے کا انتظام ہے:-

ضلع گجرات۔ ضلع گوجرانوالہ۔ ضلع منٹگمری و اوکاڑہ۔ ضلع ملتان و بہاولپور۔ ڈیرہ غازیخان۔ ضلع حیدرآباد سندھ۔ ضلع سرگودھا۔ ضلع میانوالی و خوشاب۔ ضلع لاہور۔

- قیام گاہ جامعہ نصرت ربوہ میں مندرجہ ذیل شہروں کی مستورات کے ٹھہرانے کا انتظام ہے:

ضلع جہلم۔ ضلع راولپنڈی۔ پشاور و مردان۔ کیمل پور۔ کوئٹہ۔ کراچی۔ بھارت۔

- قیام گاہ نصرت گرلز ہائی سکول

نصرت گرلز ہائی سکول میں مندرجہ ذیل شہروں کی مستورات کے ٹھہرانے کا انتظام ہوگا:-

ضلع شیخوپورہ۔ ضلع لائل پور۔ ضلع سیالکوٹ۔ ضلع جھنگ۔ قصور ضلع لاہور۔

براہ مہربانی قیام گاہوں میں ٹھہرنے والی بہنیں اپنے ساتھ ایک گلاس۔ ایک رکابی یا پیالہ ایک بالٹی لے کر آویں تاکہ بہنوں کو تکلیف نہ ہو۔

جلسہ سالانہ خواتین نصرت گرلز ہائی سکول کے گراؤنڈ میں ہوگا۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی آواز پر لبیک کہنے والے دوست

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے تاریخ احمدیت کے سیٹ خرید کر لائبریریوں میں رکھوانے کی جو تحریک فرمائی ہے اس پر حسب ذیل دوستوں نے فوراً لبیک کہا ہے اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ آمین۔

۱۔ مکرم علی انور صاحب انجینئر تمنرکوٹ جیکب آباد

۲۔ مکرم بشارت احمد صاحب دھرم پورہ لاہور

احباب سے درخواست ہے کہ وہ بھی حضور کی تحریک پر لبیک کہہ کر رضائے الٰہی کو حاصل کریں۔ جزاکم اللہ۔

مینیجنگ ڈائریکٹر ادارۃ المصنفین (ربوہ)

تقریب رخصتانہ و دعوتِ ولیمہ

مورخہ یکم دسمبر ۱۹۶۳ء کو میرے برادر نسبتی چوہدری محمد عالم صاحب ولد چوہدری مولا بخش صاحب حلقہ سلطان پورہ لاہور کی شادی خانہ آبادی شمیم عالم صاحبہ بنت چوہدری بشیر احمد صاحب سب انسپکٹر پولیس سے عمل میں آئی جس میں جماعت کے عہدیداران اور دیگر احباب نے شرکت کی۔ اور ۲ دسمبر کو دعوت ولیمہ بھی دی گئی۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ ثابت ہو۔ آمین۔

(محمد احمد انور ایم۔ اے۔ ربوہ)

جلسہ سالانہ سے مستفید ہونے کا طریق

خواجہ محمد اکرم صاحب راہوںؔ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی جماعت کے غلبہ کے متعلق فرماتے ہیں:-

"خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے کہ وہ مجھے بہت عظمت دے گا اور میری محبت دلوں میں بٹھائے گا اور میرے سلسلہ کو تمام دنیا میں پھیلا دے گا اور سب فرقوں پر میرے فرقہ کو غالب کرے گا اور میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کی رو سے سب کا منہ بند کر دیں گے۔"

(تجلیاتِ الٰہیہ صـ۲۲)

حضور کے مندرجہ بالا ارشاد سے معلوم ہوتا ہے کہ سلسلہ کی ترقی علم اور معرفت کے ذریعہ ہوگی اسی لئے حضور نے تمام احباب کو جامِ علم و معرفت پلانے کے لئے جلسہ سالانہ کی بنیاد رکھی جلسہ سالانہ کے ذریعہ نہ صرف احمدیت کی ظاہری ترقی کا اظہار ہوتا ہے بلکہ اسلام کے عالمگیر غلبہ کے لئے ایک بڑی فوج کی ٹریننگ بھی ہوتی ہے تاکہ نئے آنے والے علم و معرفت کے خزانوں سے جھولیاں بھریں اور پرانے دوست ایک نئے جوش اور ولولہ کے ساتھ میدان عمل میں اتریں اور اپنے دلائل اور نشانوں کی رو سے سب کا منہ بند کر دیں۔

جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والے احباب کو یہ امر ذہن میں رکھنا چاہیئے کہ یہ جلسہ اسلئے منعقد کیا گیا ہے تاکہ احباب علم اور معرفت میں ترقی کریں تا بعد میں ان سے استفادہ کر سکیں۔ نوٹ لئے بغیر ان تقاریر سے پوری طرح فائدہ نہیں اٹھایا جا سکتا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ المصلح الموعود حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحبؓ کے متعلق فرماتے ہیں:-

"میں مولوی صاحب کا شاگرد رہا ہوں۔ عمر کے لحاظ سے مولوی صاحب مجھ سے بہت بڑے تھے اور میں ان سے بہت چھوٹا تھا لیکن جاننے والے جانتے ہیں کہ باوجود اس کے کہ وہ میرے استاد تھے۔ باوجود اس کے کہ وہ عمر میں مجھ سے بڑے تھے باوجود اس کے کہ وہ مدرسی تعلیم میں بہت زیادہ دسترس رکھتے تھے میں نے اکثر دیکھا کہ مولوی صاحب کاغذ پنسل لے کر بیٹھتے اور باقاعدہ میرا لیکچر نوٹ کرتے رہتے تھے۔"

(الفضل ۶/۷ م ۱۳ بحوالہ اصحاب احمد)

پس احباب کو دو امور کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہیئے پہلی یہ کہ ہم میں سے ہر ایک سمجھے کہ مقرر مجھ سے مخاطب ہے اور میری علمی اور روحانی ترقی کے لئے تقریر ہو رہی ہے۔

دوم یہ کہ بزرگوں کی پیروی میں تقاریر کے باقاعدہ نوٹ لکھے جاویں۔ یہ علمی ترقی کا ایک نادر ذریعہ ہے تاکہ ہم سب علم اور معرفت میں اس قدر ترقی کریں کہ دلائل اور نشانوں کی رو سے سب کا منہ بند کر دیں اور غلبہ اسلام میں ہمیں حصہ لینے کی توفیق ملے۔ وما توفیقنا الا باللہ العلیم۔

لیڈر (بقیہ صـ۲)

بول لیا کرو۔ اگر کسی کمزور دل انسان سے فی الواقعہ ایسا ہو جاتا ہے مگر دل میں وہ اپنے ایمان پر قائم رہتا ہے تو اس کو نظر انداز کیا جا سکتا ہے تاہم اگر وہ کافر ہو کر کفر پر قائم ہو جائے تو دوسری بات ہے اس پر کفر کے احکام کا اطلاق ہوگا یہاں تو صرف ایک کمزوری کو بعض حالتوں میں نظر انداز کرنے کا ذکر ہے نہ کہ اس اصول کا ذکر ہے کہ جب ضرورت پڑے جھوٹ بول لینا جائز ہے۔ اللہ تعالیٰ کا یہ حکم نہیں ہے یہ صرف ایک سیاسی دماغ کی اپج ہے کہ بعض حالتوں میں جھوٹ بولنا واجب ہے۔ اس ضمن میں مودودی مرکزی دفاتر نے جو مثال دی ہے وہ بھی سخت بودی ہے ایک مومن اگر ایسے حالات میں گرفتار ہو جائے تو اسکے لئے ہرگز واجب نہیں ہے کہ وہ جھوٹ بولے وہ مر جائے گا مگر نہ تو جھوٹ بولے گا اور نہ راز بتائے گا۔ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کتنے عذاب دئے گئے مگر آپ کی زبان سے احد احد ہی نکلتا تھا۔ اسی طرح صحابہ کرامؓ میں ہزاروں ایسی مثالیں موجود ہیں کہ انہوں نے موت کو کفر پر ترجیح دی۔ حقیقت یہ ہے کہ حقیقی اسلام تو نام ہی استقامت بالایمان کا ہے چہ جائیکہ جھوٹ بول کر اپنی جان بچائی جائے ایک مومن نہ جھوٹ بولے گا اور نہ راز ظاہر کرے گا مگر موت کے ساتھ اسرار بھی اپنے سینے میں لے جائیگا۔

صدور الاحرار قبور الاسرار

خواتین اور بچوں کا احترام

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر بعض گھروں سے خواتین اور چھوٹے بچے لنگر سے کھانا لینے کے لئے آتے ہیں۔ اور رش کی وجہ سے ان کو بعض اوقات تکلیف بھی ہوتی ہے۔ ہمارے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فداہ نفسی نے عورتوں اور بچوں کے احترام کی بہت تاکید فرمائی ہے۔ اس لئے احباب سے درخواست ہے کہ وہ آئندہ عورتوں اور بچوں کو کھانا لینے کے لئے بھیجنے سے احتراز فرمائیں

جن گھروں میں کھانا لانے کے لئے کوئی مرد موجود نہ ہو ان کے لئے صدر صاحبان محلہ جات متبادل انتظام فرمائینگے۔

ناظم اجرائے پرچی خوراک جلسہ سالانہ

انجمن وقف جدید کا لٹریچر

وقفِ جدید انجمن احمدیہ ربوہ کی طرف سے اب تک مندرجہ ذیل لٹریچر شائع ہو چکا ہے۔ ضرورت مند احباب دفتر وقف جدید یا مقامی کتب فروشوں سے خرید فرمائیں۔

۱۔ مذہب کے نام پر خون۔ قیمت ۷۵۔۱ روپے اعلیٰ کاغذ۔ ۵۰۔۱ روپے درمیانہ کاغذ

۲۔ ارشادات فریدی۔ قیمت ۲۵۔۱ روپے

۳۔ بائبیل کے الہامی ہونے کے بارہ میں پچاس سوال قیمت ۲۵ پیسے

۴۔ تحریف بائیبل اور مسیحی علماء قیمت ۲۵ پیسے

ناظم ارشاد وقف جدید

جامعہ احمدیہ کی سالانہ کھیلیں

ربوہ ۲۰ دسمبر جامعہ احمدیہ کی سالانہ کھیلیں کل مورخہ ۱۹ دسمبر سے شروع ہو چکی ہیں۔ اور انشاء اللہ العزیز ۲۲ دسمبر کو ختم ہو جائیں گی۔ آج بھی دلچسپ مقابلہ ہوں گے احباب سے گزارش ہے کہ تشریف لا کر طلبہ کی حوصلہ افزائی فرمائیں۔

مدیر الالعاب

ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں حسب سابق احباب کی سہولت کیلئے دفتر الفضل عارضی طور پر جلسہ گاہ میں منتقل کیا جا رہا ہے۔ جملہ احباب ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۶۳ء الفضل کے متعلقہ امور کے سلسلہ میں وہاں تشریف لائیں۔ نیز احباب اپنے چٹ نمبر کو ضرور نوٹ کرتے آئیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض

ہے کہ وہ الفضل خود خرید کر پڑھے

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ کی نئی پیشکش

ملفوظات

★ جلد پنجم ★ جلد ششم

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے کلمات طیبات جو جماعت کی تربیتی اور روحانی ترقی کے لئے مفید اور تربیت اولاد کا بہترین ذریعہ ہیں

یہ خزانہ علم و عرفان مجلد ہر دو جلد ہدیہ ۸ روپے فی جلد علاوہ محصول ڈاک

— طلب فرمائیں —

فصل الخطاب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وہ معرکۃ الآراء تصنیف جو رد عیسائیت کے مبسوط دلائل پر مشتمل ہے اور امام الزمان سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے خراج تحسین حاصل کر چکی ہے۔ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر طلب فرمائیں۔

فضائل القرآن

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ کی چھ تقریروں کا مجموعہ جو قرآن مجید کے فضائل سے متعلق پُر معارف اور پُر حکمت مضامین پر مشتمل ہے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر طلب فرمائیں۔

ہدیہ علاوہ محصول ڈاک ۸ روپے صرف

— ملنے کا پتہ —

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ

حیات قدسی

خود نوشت سوانح عمری حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی رضی اللہ تعالیٰ عنہ قیمت ایک روپیہ

حضرت مسیح کشمیر میں

حضرت مسیح علیہ السلام کے سفر کشمیر کے حالات مع آٹھ فوٹو ممالک تبلیغ کے لئے بے نظیر تحفہ قیمت صرف ڈیڑھ روپیہ۔

کلید ترجمہ قرآن مجید دو جلدوں میں

سارے قرآن مجید کا ترجمہ اور لغات پڑھانے کے لئے قیمت پانچ روپیہ حجم ۶۰۰ صفحات کے خریدار کو حیات قدسی یا حضرت مسیح کشمیر میں

مفت

حکیم عبد اللطیف نصرت آرٹ پریس گول بازار۔ ربوہ

طبی مشورہ

پرانی اور پیچیدہ امراض کا علاج طب یونانی میں کامیابی سے کیا جا سکتا ہے ایسی امراض کے متعلق طبی مشورہ کیلئے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ

گول بازار ربوہ میں تشریف لائیں

بشیر جنرل سٹورز گول بازار ربوہ

ربوہ کی مشہور و معروف معیاری دکان

جس میں آپ اپنی ضرورت کی اشیاء۔ منیاری۔ کراکری۔ ہوزری۔ کنفکشنری۔ کاسمیٹک سٹیشنری۔ سکول و کالج کی کتب ہر وقت حسب منشاء حاصل کر سکیں گے۔

• بہترین اشیاء • مناسب قیمت اور • دیانت داری سے آپ کی خدمت

— ہمارا اصول ہے —

پروپرائٹر: بشیر جنرل سٹورز گول بازار ربوہ

زد جام عشق صحت اور قوت سے ہمکنار رکھتی ہے طاقت کے لئے مجرب نسخہ ہے قیمت ۱۵/- دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔ اے (آکسن) پرنسپل تعلیم الاسلام کالج و صدر صدر انجمن احمدیہ ربوہ

تحریر فرماتے ہیں:۔

"ناصر دواخانہ کا منجن "اکسیر پائیوریا" ایک عرصہ سے میرے استعمال میں ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے میں نے اسے بہت مفید پایا ہے"۔

"جزاہم اللہ ھوالشافی"

"اکسیر پائیوریا" دانتوں اور مسوڑھوں کی جملہ شکایات کا مکمل علاج۔
قیمت فی شیشی ایک روپیہ پچیس پیسہ اور دو روپیہ پچیس پیسہ

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

آپ بیتی

مجاہد بخارا و روس

جیسا کہ اکثر احباب کو علم ہے جماعت احمدیہ کے معروف مبلغ مکرم مولانا ظہور حسین صاحب مولوی فاضل ۱۹۲۴ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت پر بخارا اور روس کی سرزمین پر اسلام اور احمدیت کی تبلیغ کے لئے تشریف لے گئے تھے وہاں پر آپ کو لرزہ خیز مظالم کا نشانہ بننا پڑا اور قید و بند کی صعوبتوں کے درمیان آپ نے فریضۂ تبلیغ کو ادا کیا۔ اور اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے نظارے دیکھے۔ حال ہی میں مکرم مولوی صاحب نے اپنے یہ ایمان افروز حالات کتابی شکل میں شائع کئے ہیں۔

جلسہ سالانہ کے دوران میں ربوہ کے ہر بک سٹال سے طلب فرمائیں۔

قیمت اعلیٰ کاغذ تین روپے — عام کاغذ دو روپے

خاکسار:۔ عباد اللہ گیانی ربوہ

ہر قسم کا اسلامی لٹریچر

اپنے قومی سرمایہ سے جاری شدہ

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گولبازار ربوہ

سے

حاصل کریں

(مینجنگ ایڈیٹر)

ھوالشافی

مجرب نسخہ جات "کیوریٹو سسٹم"

I عام استعمال کی ادویات

(۱) کیوریٹو:۔ نزلہ، زکام، کھانسی، بخار، نمونیہ، انفلوئنزا اور سردی سے پیدا ہونیوالی تکالیف کیلئے
(۲) ڈائی جسٹین:۔ پیٹ درد، بدہضمی، بھوک کی کمی، قبض، پاخانہ کی بار بار حاجت وغیرہ کے لئے۔
(۳) پائلز کیور:۔ بواسیر خونی اور بادی ہر قسم کے لئے اکسیر ہے۔
(۴) ڈائی سنٹرین:۔ نئی اور پرانی ہر قسم کی پیچش اور مروڑ کے ساتھ پاخانہ آنے کی تکلیف کے لئے۔

II دانتوں کی ادویات

(۱) "اینٹی پائیوریا":۔ پائیوریا (گوشت خورہ) مسوڑھے پھولنے، ان سے خون یا پیپ وغیرہ نکلنے، مسوڑھوں کے دانتوں پر سے ہٹتے جانے اور دانت ہلنے کا مکمل اور مستقل علاج۔
(۲) "اینٹی کیریز":۔ دانت سیاہ۔ کھوکھلے، بھربھرے اور گلے سڑے ہوں تو مجرب ہے۔
(۳) "ٹوتھ کیور":۔ دانت درد کا فوری اور مستقل علاج۔

نوٹ:۔ دانتوں کی امراض اور ان کے علاج کے متعلق لیفلٹ اپنے علاقہ کے کیوریٹو سنٹر سے یا براہ راست ہم سے مفت حاصل کریں ۲۵ دسمبر ۱۹۶۳ء سے ۳۱ دسمبر تک پانچ روپیہ یا زائد قیمت کی دانتوں کی دوا پر ۲۰ فیصدی رعایت دی جائے گی (صرف ربوہ میں، دیگر شہروں کے کیوریٹو سنٹرز میں نرخ برقرار رہیں گے) دانتوں کے معائنہ و مشورہ کا مفت انتظام ہے۔

III مقویات (TONICS)

(۱) برین ٹانک:۔ دماغی تھکان، حافظہ کی کمزوری اور لکھنے پڑھنے والوں کی کام سے بے رغبتی کو دور کرتی ہے۔
(۲) جنرل ٹانک:۔ دماغی اور اعصابی کمزوری، کاروباری یا گھریلو تفکرات اور کثرتِ پیشاب وغیرہ کے لئے
(۳) سپیشل ٹانک:۔ بیماری یا جسمانی رطوبتوں کے ضائع ہونے سے پیدا ہونے والی شدید کمزوری، بھوک کی کمی، کمیٔ خون۔ وزن گر جانے۔ چہرہ کی زردی، چکر اور کانوں میں شائیں شائیں وغیرہ کا مجرب علاج
(۴) سپیشل کورس:۔ ہر قسم کی مردمی کمزوری کا مکمل اور مستقل علاج۔

IV عورتوں کی ادویات

(۱) لیکورین:۔ لیکوریا (سیلان الرحم) کے لئے۔
(۲) مینسلین نمبر ۱ و ۲:۔ خاص ایام کی تکالیف کے لئے تفصیلات کے لئے لٹریچر مفت طلب کریں۔
(۳) فیمیلین نمبر ۱ و ۲:۔ بانجھ پن۔ رحم کی کمزوری اور اسقاط وغیرہ کی تکالیف کو دور کرتی ہے۔

V افزائشِ حسن کی ادویات

(۱) فیس کلیئر نمبر ۱:۔ چہرے کے کیل اور پھنسیاں دور کرتا ہے (یہ کھانے کی دوا ایک ہفتہ میں حیرت انگیز اثر کرتی ہے)
(۲) فیس کلیئر نمبر ۲:۔ چہرہ کی چھائیوں اور پھوڑے داغوں کیلئے۔ (یہ بھی کھانے کی دوا ہے جو دنوں میں اثر کرتی ہے)

VI بچوں کی ادویات

(۱) بے بی ٹانک:۔ بچوں کی جسمانی یا دماغی کمزوری، بدہضمی، سوکھے پن اور مٹی کھانے کی عادت کا علاج
(۲) بے بی پوڈر:۔ مذکورہ تکالیف کے علاوہ اگر بچے کو کھانسی، زکام، بخار وغیرہ بھی ہو تو بے بی ٹانک کے ساتھ دی جاتی ہے۔
(۳) ہوکف پوڈر:۔ کالی کھانسی کو گھنٹوں میں کم اور دنوں میں ختم کر دیتی ہے۔

VII حیوانات کی ادویہ

(۱) اکسیر اپھارہ (۲) اکسیر منہ کھر (۳) اکسیر کنار (۴) اکسیر گل گھوٹو (۵) خناق ردک اور (۶) تریاقِ زہر باد۔

جوڑوں اور اعصاب کی درد کیلئے

"چار کیپسول"

نہایت قیمتی دوا ہے لیکن علاج بڑا مختصر ہے اگر پہلے کیپسول سے دو دن کے اندر آرام نہ ہو تو بقیہ تین کیپسول وصول کر کے پوری قیمت واپس کر دینے کی رعایت دی جاتی ہے۔

نرخنامہ اور دیگر تفصیلات مفت حاصل کریں

کیوریٹو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) کرشن نگر لاہور (جلسہ پر گولبازار ربوہ کے سٹال پر تشریف لائیں)

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی متصل ڈاکخانہ "الکیمسٹ" گول بازار ربوہ

الیس اللہ بکافٍ عبدہٗ کی انگوٹھیاں تیار کردہ احمدیہ دکان زیورات نوید جنرل سٹور * لجنہ ہال * فضل برادرز * پبلک کارنر **سے بھی ملتی ہیں**

سیرت حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ذات والا صفات ہر احمدی کے لئے لائق صد احترام ہے مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ نے حضرت میاں صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی پاکیزہ سیرت پر ایک کتاب شائع کی ہے جو انشاء اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر احباب جماعت کی خدمت میں پیش کی جائے گی۔

اس کتاب میں حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ اور دیگر بزرگان و علمار سلسلہ کے قیمتی مضامین بھی شامل ہیں۔

خاکسار **مہتمم مقامی مجلس خدام الاحمدیہ - ربوہ**

نماز مترجم

قرآن کریم

قاعدہ یسرنا القرآن

مترجم ہدیہ ۱۰/۰ روپے   معریٰ ہدیہ ۶ روپے

ملنے کا پتہ

مکتبہ یسرنا القرآن ربوہ

امانت تحریک جدید کے متعلق

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے امانت تحریک جدید کے متعلق فرمایا ہے

"احباب سلسلہ اور اپنے مفاد کے مدنظر اپنا روپیہ امانت تحریک جدید کے فنڈ میں رکھوائیں میں تو جب تحریک جدید کے مطالبات پر غور کرتا ہوں تو ان سب میں امانت فنڈ تحریک جدید کی تحریک پر خود حیران ہو جایا کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالتے ہیں۔"

احباب جماعت حضور کے اس ارشاد کے مطابق امانت تحریک جدید میں رقوم جمع کرا کے ثواب دارین حاصل کریں۔

(افسر امانت تحریک جدید)

آپکی مطلوبہ کتابیں

آپ کو یک جا مل جائیں گی بشرطیکہ آپ آج ہی مطلع فرمائیں کہ آپ کو کس کس کتاب کی ضرورت ہے اطلاع ملنے پر یہ سب کتب مہیا کر کے پیک کر دی جائیں گی اور آپ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر کسی تگ و دو کے بغیر اپنی مطلوبہ کتب دفتر الفرقان سے حاصل کر سکیں گے آج ہی ایک کارڈ لکھ دیجئے۔

مینجر مکتبہ الفرقان - ربوہ

درویشان قادیان نمبر!

میں آپ کیا پائیں گے۔؟

تقسیم ملک کے بعد قادیان کے تفصیلی حالات۔ درویشان کرام کے شب و روز اہم اور دینی پیغامات و خطوط۔ وسیع تبلیغی مساعی کا تذکرہ

صبر و استقامت اور تائید الٰہی کے ایمان افروز واقعات

غیر مسلموں کے تاثرات و آراء۔ متعدد تصاویر۔ نقشہ آبادی قادیان

قادیان دارالامان سے اپنی محبت و عقیدت کا ایک عملی ثبوت اس رسالہ کو خرید کر پیش کریں قیمت اڑھائی روپے علاوہ محصول ڈاک۔

مینجر مکتبہ الفرقان ربوہ

مباحثہ مصر

از قلم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری

تردید عیسائیت میں ٹھوس اور مسکت دلائل کا لاجواب مجموعہ ہے

انگریزی ایڈیشن   سوا روپیہ

اردو ایڈیشن   دس آنے

ملنے کا پتہ

مکتبہ الفرقان - ربوہ

مت بھولئے

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

مثلاً۔ چیل۔ کیل۔ دیار۔ پڑتل۔ شیشم،

ہم سے بارعایت حاصل کریں

۱۔ لائل پور ٹمبر سٹورز۔ راجباہ روڈ لائل پور فون ۳۸۰۸

۲۔ گلوب ٹمبر کارپوریشن: ۲۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور

۳۔ فائن ٹمبرز ۔ ۹۰ فیروزپور روڈ لاہور

تصحیح

مورخہ ۱۲/۱۲/۶۳ کے الفضل کے پرچہ میں صفحہ ۴ پر ایک اشتہار "سیرت نبیوں کا چاند" کے عنوان پر شائع ہوا اس کتاب کا نام دراصل "نبیوں کا چاند" ہے۔ کتابت کی غلطی سے سیرت نبیوں کا چاند چھپ گیا ہے احباب درستی فرما لیں۔

(مینجر الفضل)

ضروری گزارش

بعض احباب الفضل میں منی آرڈر بھجواتے وقت منی آرڈر کوپن پر رقم تحریر نہیں فرماتے ایسے احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ آئندہ منی آرڈر فارم کے کوپن پر رقم کا ضرور اندراج دیا کریں۔

قبر کے عذاب سے بچو!

کارڈ آنے پر

مفت

عبداللہ الہ دین - سکندرآباد دکن

تسہیل ولادت

پیدائش کی گھڑیوں کی معاون   تین روپے

گڑھتی

بچوں کو پیدائش کے بعد دینے کے لئے   ایک روپیہ

حب صان

سوکھے بخار کی کامیاب دوا   دو روپے

بچوں کی چونڈی

دستوں کو روکنے کے لئے بہترین دوا   ایک روپیہ

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

دوائی فضل الٰہی اولاد نرینہ کی گولیاں جن کے استعمال سے بفضل تعالیٰ لڑکا پیدا ہوگا۔ دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

جلسہ سالانہ کے انتظامات کی تکمیل

بقیہ صفحہ اوّل

اور ۲۳ر دسمبر کی صبح سے جملہ نظامتوں اور شعبہ جات کے کارکنان اور معاونین اپنی اپنی ڈیوٹیوں پر حاضر ہو کر پوری سرگرمی سے کام شروع کر دیں گے۔

امسال یہ انتظام کیا گیا ہے کہ جملہ شعبہ جات کے دفاتر مجلس انصار اللہ کے احاطہ میں ہی ہوں گے اس طرح احباب کو اپنی ضروریات کی تکمیل یا تکلیف کے ازالہ کے لئے مختلف جگہوں پر نہیں جانا پڑے گا

ہدایات پر مشتمل اشتہار

دوران گفتگو محترم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے یہ بھی بتایا کہ امسال تشریف لانے والے مہمانوں کی سہولت کے پیش نظر ایک اشتہار بعنوان:-

جلسہ سالانہ پر ربوہ تشریف لانے والوں کی خدمت میں

اھلاً وسھلاً و مرحبا

شائع کیا گیا ہے جس میں جلسہ سالانہ کی غرض و غایت پر روشنی ڈالنے کے علاوہ اس کی عظیم الشان برکات سے مستفیض ہونے کے لئے ضروری ہدایات درج کی گئی ہیں نیز جماعتی فرودگاہوں کی تفصیل سپیشل گاڑیوں کی آمد و واپسی کے اوقات اور قلیوں کے اجرت نامے سے متعلق ضروری معلومات بھی اس میں موجود ہیں یہ اشتہار جلسہ سے قبل سرگودھا، ٹوبہ ٹیک سنگھ، لائل پور، چک جھمرہ اور چنیوٹ کے اسٹیشنوں پر تشریف لانے والے احباب میں تقسیم کیا جائے گا اس کے مطالعہ سے مہمانوں کو ایسی مفید معلومات حاصل ہوں گی جن سے انہیں ربوہ کے سٹیشن پر اترنے کے بعد اپنی اپنی مقررہ فرودگاہوں تک پہنچنے میں مدد ملے گی۔

لنگر خانوں میں کام کے آغاز کا پروگرام

آپ نے یہ بھی بتایا کہ دارالصدر کا مرکزی لنگر خانہ ۲۳ر دسمبر کی شام سے کام شروع کرے گا باقی دو لنگر خانے یعنی لنگر خانہ دارالرحمت اور لنگر خانہ دارالعلوم نیز پرہیزی کھانے کا نیا لنگر ۲۴ر دسمبر کی شام سے چالو ہوں گے۔

رہائشی کمروں کی قلت اور اہل ربوہ سے اپیل

انتظامات کے سلسلہ میں آپ نے اس امر کا خاص طور پر ذکر کیا کہ یوں تو جملہ انتظامات پایۂ تکمیل کو پہنچ چکے ہیں تاہم ان دوستوں کے لئے جو علیحدہ کمروں میں اپنی فیملی کے ساتھ قیام کرنا چاہتے ہیں خاطر خواہ انتظام میں دقت پیش آ رہی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ دوستوں کی ضرورت کے پیش نظر اہل ربوہ سے سو کمروں کا مطالبہ کیا گیا تھا لیکن ابھی تک ۸۰ کمرے مل سکے ہیں اس بارہ میں فکر کا اظہار کرتے ہوئے آپ نے اہل ربوہ سے پرزور اپیل کی کہ وہ اپنے مکانوں کے ایک یا دو کمرے جو وہ آنے والے مہمانوں کے لئے خالی کر سکتے ہوں فوراً ناظم صاحب مکانات کے سپرد کر دیں تاکہ ۶۰ کمروں کی کمی پوری ہو جائے اور فیملی کے ساتھ آنے والے احباب کو ان میں ٹھہرایا جا سکے

وقار عمل اور بلاک وار اجلاس

جلسہ سالانہ کے ان خصوصی انتظامات کے علاوہ جو محترم افسر صاحب جلسہ سالانہ کی زیر ہدایت و زیر نگرانی پایہ تکمیل کو پہنچ رہے ہیں مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ نے بھی امسال جلسہ سالانہ کے قرب کے پیش نظر ربوہ میں عمومی صفائی کے لئے متعدد وقار عمل منائے ہیں چنانچہ گزشتہ دو ہفتوں میں جمعہ کے روز ربوہ کے تمام محلوں میں وقار عمل منا کر گھروں کے سامنے اور بعض سڑکوں پر بھی صفائی کا خاص اہتمام کیا گیا اس کام میں اطفال و انصار نے بھی خدام کا ہاتھ بٹایا اور لجنہ اماء اللہ کی ممبرات نے گھروں کے اندر صفائی کا اہتمام کیا ایک جمعہ محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے اور دوسرے جمعہ محترم سید داؤد احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ نے محلوں میں تشریف لے جا کر صفائی کا معائنہ فرمایا علاوہ ازیں مقامی مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ نے مختلف بلاکوں میں جلسے منعقد کر کے نوجوانوں کو ہدایات دیں کہ وہ جلسے کے ایام میں باہر سے تشریف لانے والے مہمانوں کی خدمت کرنے اور انہیں ہر ممکن سہولت پہنچانے میں باہمی محبت و اخوت اور اکرام ضیف کا نہایت اعلیٰ نمونہ دکھائیں اور مسیح پاک علیہ السلام کے مہمانوں کی خدمت کو ایک سعادت عظمیٰ سمجھتے ہوئے اس میں اپنی طرف سے کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں اب تک مختلف بلاکوں میں ایسے ۱۴ جلسے منعقد ہو چکے ہیں اور علی الخصوص صدر بلاک کے جلسہ میں جو ۱۴ر دسمبر کو بعد نماز عصر منعقد ہوا محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ اور محترم شیخ مبارک احمد صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد نے بھی خدام سے خطاب فرما کر انہیں بہت قیمتی ہدایات اور زریں نصائح سے نوازا

الغرض اہل ربوہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں کو خوش آمدید کہنے کے لئے پوری طرح مستعد ہو چکے ہیں اور وہ دیدہ و دل فرش راہ کئے ان کی تشریف آوری کے بصد شوق منتظر ہیں ان کی نگاہیں راہ تک رہی ہیں کہ مسیح پاک علیہ السلام کے مہمان تشریف لائیں جوق در جوق تشریف لائیں اور پہلے سے بہت بڑھ کر تعداد میں تشریف لائیں اور اس طرح خدائی وعدوں کے پورا ہونے میں حصہ دار بنیں اور جلسہ سالانہ کی عظیم الشان برکتوں سے مالا مال ہوں اور خود انہیں بھی خدمت بجا لانے کی غیر معمولی سعادت سے بہرہ ور ہونے کا موقع عنایت کریں۔

محترم ڈاکٹر بشیر محمد عالی صاحب وفات پا گئے

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

ربوہ — افسوس سے لکھا جاتا ہے کہ محترم ڈاکٹر بشیر محمد عالی صاحب مورخہ ۱۸ر دسمبر ۱۹۶۳ء کو صبح سات بجے کے قریب اپنے مکان واقع محلہ دارالبرکات میں بعمر ۴۷ سال وفات پا گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مورخہ ۱۸ر نومبر کو نماز مغرب کے بعد محترم مولوی قمرالدین صاحب نے احاطہ مسجد مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی جس میں بہت سے احباب شریک ہوئے ازاں بعد مرحوم کو حسب وصیت بہشتی مقبرہ میں دفن کیا گیا۔

ڈاکٹر صاحب مرحوم بہت سی قابل رشک خوبیوں کے مالک تھے سادہ زندگی اور تقویٰ شعاری میں آپ ایک نمونہ تھے، مخلوق خدا کی بے لوث خدمت کے جذبہ سے سرشار تھے، صوم و صلوٰۃ کے پابند ہونے کے علاوہ مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔

مرحوم نے اپنے پیچھے سات بچے یادگار چھوڑے ہیں جن میں سے پانچ صاحبزادے ہیں اور دو صاحبزادیاں۔ صاحبزادوں کے نام یہ ہیں:- محمد صادق صاحب، محمود احمد صاحب، ممتاز احمد صاحب، مجید احمد صاحب اور منصور احمد صاحب۔ آپ کی بڑی صاحبزادی محترم مرزا صفدر جنگ ہمایوں صاحب ایس۔ ڈی۔ او حسن ابدال کی اہلیہ ہیں۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم ڈاکٹر صاحب مرحوم کے جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے اور اپنے مقام قرب سے نوازے نیز جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرتے ہوئے دین و دنیا میں ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

جلسہ سالانہ کی ڈیوٹی

ربوہ کے تمام طلباء و کارکنان و دیگر احباب جن کا نام "ڈیوٹی شیٹ" میں شائع ہو چکا ہے مورخہ ۲۳ر دسمبر ٹھیک ۹ بجے اپنی اپنی ڈیوٹی پر حاضر ہو جائیں۔ اس وقت معائنہ ہو گا اور حاضری ریکارڈ کی جائے گی۔

جن کا نام "ڈیوٹی شیٹ" سے رہ گیا ہو وہ دفتر جلسہ سالانہ میں تشریف لا کر منتظم معاونین کو ملیں۔

(افسر جلسہ سالانہ)

ضروری اعلان

وقف جدید کے دفاتر جلسہ کے دوران مورخہ ۲۲؍۲۳ سے اپنی نئی بلڈنگ میں گولبازار کے پیچھے عارضی طور پر منتقل کئے جا رہے ہیں۔ احباب وہاں پر تشریف لا کر اپنے حسابات ملاحظہ فرماویں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقف جدید)

جماعت احمدیہ پشاور و ملحقہ جماعتوں کے لئے اعلان

محکمہ ریلوے کی طرف سے جماعت کی سہولت کے لئے ۲۴ر دسمبر کو چناب ایکسپریس کے ساتھ زائد بوگیز لگانے کا انتظام کیا گیا ہے تمام دوستوں کو چاہئے کہ ٹکٹ پشاور چھاؤنی سے ربوہ کے لیں اور

۴ اس رعایت سے فائدہ حاصل کریں اور اپنا سفر ۲۴ر دسمبر کو شروع کریں۔

(جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ پشاور)

جلسہ سالانہ قادیان کے پہلے روز کی اطلاع

(بقیہ صفحہ اوّل)

سے روانگی کے وقت اور لاہور اسٹیشن سے روانگی کے وقت ہر دو مواقع پر محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے جو قافلہ کو رخصت کرنے کے لئے لاہور تشریف لے گئے تھے اجتماعی دعا کرائی۔ قافلہ نے رات امرتسر کے اسٹیشن پر گزاری اور پھر علی الصبح وہاں سے روانہ ہو کر ۸ بجے صبح قادیان پہنچا۔

مورخہ ۱۸ر دسمبر کی شام کو محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر دعوت و تبلیغ قادیان نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ قادیان میں جلسہ سالانہ کا افتتاحی اجلاس کامیابی اور خیر و خوبی کے ساتھ منعقد ہوا۔ جلسہ میں بھارت کے مختلف مقامات اور پاکستان سے آنے والے قریباً سات سو زائرین شرکت کر رہے ہیں۔

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵